سوال

(323)خطبہ حجۃ الوداع کے بارے میں تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

درج ذیل حدیث کی تحقیق فرمائیں :

"وعن فضالہ بن عبید الانصاري عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أنہ قال فی حجۃ الوداع إنّ ہذا یَومٌ حَرامٌ ، وَبلَدٌ حَرامٌ ، فَدِماؤُکُم ، وَأَموالُکُم ، وَأَعراضُکُم عَلَیکُم حَرامٌ مِثْل ہذا الْیَوم وہذِہ اللّیلَۃِ اِلی یَوْمِ الْقِیامَۃِ ، وَحتیٰ دَفعَۃٍ یدفعُہا مُسلِمٌ مُسلمًا یُریدُ بِہا سُوءاً حَرامٌ ، وَسأُخبِرُکُم مَنِ الْمُسلِمُ ، مَن سَلِمَ الْمُسلمُونَ مِن لِسانِہِ وَیدِہِ ، وَالمُؤمِنُ مَن أَمِنَہُ النّاسُ عَلیٰ أَموالِہِم وَأَنفُسِہِم ، وَالمُہاجِرُ مَن ہجَرَ الخَطَایا وَالذُّنُوبَ ، وَالمُجاہِدُ مَن جاہَدَ نَفسَہُ فِی طاعَۃِ اللہ تَعالَیٰ"

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا : یہ حرمت والا دن ہے اور حرمت والا شہر ہے ۔ لہٰذا تمھارے کون اموال اور عزتیں تم پر اس دن کی طرح قیامت تک حرام ہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص برے ارادے سے کسی کو دھوکا دے تو وہ بھی حرام ہے ۔ میں تمھیں بتاؤں گا کہ کون مسلمان ہے ؟ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جسے لوگ اپنے اموال اور جانوں کے بارے میں امین سمجھیں اور مہاجروہ ہے جو غلطیوں اور گناہوں سے دور ہے اور مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت میں اپنے آپ سے جہاد کرے ۔

(مجمع الزوائد3/443ح5625طبع دارالکتب العلمیہ بیروت)(محمد محسن سلفی کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روایت مذکورہ کشف الاستار عن زوائد البزار للہیثمی (ج2ص35 ح1143)(مجمع الزوائد(3/268)اورالمعجم الکبیر للطبرانی (ج18ص312ح806) میں موجود ہے اوراس کی سند حسن ہے(شہادت فروری2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ